



حکومت نظام میں شفافیت کو فروغ دینے کی پابند : مینکا سنجے گاندھی کا بیان

Posted On: 08 NOV 2017 8:07PM by PIB Delhi

نئی دہلی 8۔ آج ملک میں منائے جانے والے کالا دھن مخالف دن کے موقع پر خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزیرمحترم۔ مینکا سنجے گاندھی نے خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت کے ذریعے شفافیت، ای-حکمرانی، نظام میں خامیوں کو دور کرنے کے ساتھ ساتھ بدعنوانی کے خاتمے کیلئے کئے گئے اقدامات کے بارے میں میڈیا کو معلوم فرما۔ م کیس۔ میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے محترم۔ مینکا گاندھی نے کہا کہ حکومت نظام میں شفافیت لانے کیلئے پوری طرح پابند ہے، کیونکہ شفافیت ہی بدعنوانی اور کالے دھن کو کنٹرول کرنے کی کلید ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسی مقصد کو حاصل کرنے کی ڈبلیو سی ڈی وزارت نے اس سمت میں کئی اقدامات کئے ہیں۔

محترم۔ مینکا گاندھی نے بتایا کہ خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت ایسی ہے لی وزارت ہے، جس نے جی ای ایم پورٹل کے ذریعے خریداری کا آغاز کیا تھا اور آج ایک ہنسل سے لے کر ایک کمپیوٹر تک، تمام خریداری اس پورٹل کے ذریعے کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ خدمات کو کرائے پر لینے کا کام بھی اسی پورٹل کے ذریعے کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس پورٹل کے ذریعے بہترین درجہ حاصل ہوتی ہیں، جس میں بدعنوانی کا کوئی عنصر نہیں ہوتا۔

مزید تفصیلات فراہم کرتے ہوئے محترم۔ مینکا سنجے گاندھی نے کہا کہ ڈبلیو سی ڈی کی وزارت مختلف اسکیموں کے تحت بہت ساری غیر سرکاری تنظیموں کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ تجاویز کے حصول کے ساتھ ساتھ فنڈ کی تقسیم کاری تک، تمام عمل کو خوش اسلوبی سے انجام دینے کیلئے وزارت نے ایک این جی او پورٹل تیار کیا ہے اور یہ ایک این جی او کو اس پورٹل کے ذریعے ہی درخواست دینی ہوتی ہے۔ یہ پورٹل نیتی آہوگ کے درجہ پورٹل سے بھی منسلک ہے۔

وزیر موصوف نے فوائد کی برہ راست منتقلی (ڈی بی ٹی) اسکیم کے تحت کئے گئے اقدامات کو بھی اجاگر کیا۔ انہوں نے بتایا کہ وزارت فی الحال 14 مختلف اسکیموں پر کام کر رہی ہے، جس کے تحت فنڈ/خدمات افراد یا ادارے جاتی فیض یافتگان کو فراہم کئے جا رہے ہیں۔ تمام اسکیموں کو ڈی بی ٹی نظام کے تحت رکھا گیا ہے، جو آہار سے منسلک ہے۔ محترم۔ گاندھی نے کہا کہ یہ حکومت ہند کی سب سے بڑی ڈی بی ٹی اسکیم ہے۔

خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت ایسی ہے لی وزارت ہے، جس نے مکمل طور پر پبلک فائنانس مینجمنٹ نظام کو اپنایا ہے۔ اس سے نہ صرف تمام فنڈ براہ راست مقررہ بینک کھاتوں میں منتقل کئے جاتے ہیں، بلکہ ان فنڈس کے استعمال کی بھی مرکزی طور پر نگرانی کی جاسکتی ہے۔

کارا (سی اے آر اے) کے تحت لایچ کی گئی کیئرنگس (سی اے آر آئی این جی ایس) ویب سائٹ نے گود لینے کے عمل کو پوری طرح خود کار بنا دیا ہے۔ اب قانونی طور پر تمام آزاد بیچ اور انہیں گود لینے کے خواہش مند والدین ایک واحد ڈاٹا بیس میں یکجا ہوتے ہیں اور ان کو میچ کرنے کا کام سسٹم کے ذریعے خود بخود کیا جاتا ہے۔ خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزیر نے کہا کہ اس سنگ میل کی حیثیت رکھنے والے طریقہ کار سے پہلے وہ والی تھا ہے ضابطگیات اور بچولیوں کا خاتمہ۔ ہو گیا ہے۔

آنگن واڑی نظام کے تحت بچوں کو خوراک فراہم کرنے کا نظام خامیوں والا نظام تھا، جس میں فنڈ غائب ہو سکتے تھے۔ وزارت نے ان خامیوں کو دور کرنے کیلئے بروقت نگرانی کی خاطر ٹیکنالوجی کے وسیع استعمال کو اس میں شامل کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پہلے اقدام کے طور پر 50 زار آنگن واڑیوں کو آہار کی بنیاد پر رجسٹریشن، یومیہ حاضری، خوراک دینے کا ریکارڈ اور صحت کا ریکارڈ وغیرہ کیلئے اسمارٹ فون کے استعمال کے قابل بنایا گیا ہے۔ یہ نظام غیر حاضری اور تغذیہ کی کمی کے بارے میں الرٹ جاری کرتا ہے۔ اس سے نہ صرف فرضی فیض یافتگان کا خاتمہ ہوتا ہے، بلکہ بدعنوانی کی سرگرمیاں بھی ختم ہوتی ہیں۔ وزیر موصوف نے کہا کہ یہ ایک انقلابی قدم ہے۔

محترم۔ مینکا گاندھی نے خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت میں شفافیت کو فروغ دینے اور فائنانس کے بندوبست کو بہتر بنانے، جیسے ای-آفس کا نفاذ، راشنری۔ م۔ لا کوش کے قرضوں کی 87 فیصد وصولی، شکایتیں دور کرنے کا مضبوط نظام اور بچوں کی دیکھ بھال کے اداروں کی جانچ پڑتال جیسے۔ م اقدامات کی بھی تفصیلات بتائیں۔

بعد میں محترم۔ مینکا سنجے گاندھی اپنے انتخابی حلقے کی پبلی ہیٹ کے چنند صحافیوں کو نوٹ بندی کے مختصر مدتی اور طویل مدتی فوائد کے بارے میں بھی تفصیلات فراہم کیں۔

.....

(08.11.2017)

م ن و ا ک ا

U- 5595

(Release ID: 1508686) Visitor Counter : 3

